حضرت علامہ خان بہادر (مارتو نگ بابا) نور اللہ مرقدہ
ترتیب: صباح الدین صدیقی' مارتونگ شانگلہ

ایک عاشق رسول ﷺ کا تذکرہ اُنکے ایک نعتیہ قصیدہ کے آئینے میں

حضور اقدس ﷺ کی شان اتنی اعلیٰ وارفع ہے کہ اہل اسلام، جو آپ ﷺ کے فدائین ہیں، آپ ﷺ کی تعریف وتوصیف میں رطب اللسان ہیں ہی، غیر مسلموں نے بھی آپ ﷺ کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ رومانوی وزیر خارجہ کونسٹن ورڑیلا، روسی ناول نگار ٹالسٹائی، مشہور عالم مورخ ٹائن بی، مشہور فلسفی، ریاضی دان اور انشا پرداز برٹرنڈ رسل، مغربی دانشور جان ڈیون پورٹ، مشہور انگریز ادیب اور ڈرامہ نگار برنارڈ شا، انڈیا کے مشہور مدبر وسیاستدان گاندھی جی، بدھ دھرم کے پیشوائے اعظم مانگ تو تنگ۔ یہ تو میں نے چند نام گن لئے ورنہ حضور رحمۃ للعلمین ﷺ کی عظمت کا اعتراف کرنے والوں میں بڑے بڑے غیر مسلم ادیب شعراء وغیرہ شامل ہیں۔ کمال تو یہ ہے کہ دشمن بھی کمالات کا معترف ہو۔ ہندو شاعر جگن ناتھ نے حضور اقدس ﷺ کی تعریف اس شاندار نعتیہ شعر میں کی ہے۔

مبارک ہو زمانے کو کہ ختم المرسلین آئے
سحابِ رحم بن کر رحمت للعالمین آئے

ایک اور ہندو شاعر ہری چند اختر کے یہ اشعار ملاحظہ فرمائیے۔

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کردیا
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں ان کے نام پر
اللہ اللہ! موت کو کس نے مسیحا کر دیا

علمائے دیوبند کو خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے عشق رسول ﷺ کی دولت وثروت سے مالا مال فرما دیا ہے کہ گویا حضور نبی کریم ﷺ کی محبت انہیں گھٹی میں پلائی جاتی ہے۔ ان اکابر دیوبند میں حضرت مارتو نگ بابا جی نور اللہ مرقدہ کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپؒ حقیقی معنوں میں ایک ولی اللہ اور عاشق رسول تھے۔ آپؒ کا عشق رسول ﷺ پشتو زبان میں آپ کے نعتیہ قصیدے سے آشکارہ ہے۔ حالانکہ آپؒ کوئی روایتی شاعر نہ تھے لیکن شعر کی زبان میں انہوں نے کتنے بلند پایہ

مضامین ادا کیئے ہیں۔اللہ تعالیٰ ایسی سچی عشق کی ایک جھلک ہمیں بھی نصیب فرمائے۔آمین ثم آمین بحرمۃ سید المرسلین۔

اس نعت گوئی کی شانِ صدور جو مجھے حضرت رحمہ اللہ کے پوتے مولوی قطب الدین صاحب نے بیان فرمادی وہ یہ ہے کہ حالت منام یعنی عالم رؤیا میں کسی ہاتف غیبی نے حضرت مارتو تنگ بابا رحمہ اللہ کی خدمت میں حضور اقدس ﷺ کی شان میں شعر کا یہ نصف بیت کہا۔

"خہ ئے زلفے عنبری دی پہ جمال کښے لکہ ئمر دیے

نیند سے بیدار ہو کر بعد میں آپؒ نے اس نصف شعر کیساتھ اگلے نصف کی تضمین ان الفاظ میں فرمائی۔"ھم پہ

حُسنِ بشری کښے دعُقولو بالا تر دیے

پھر آپؒ نے اُس دور کے بعض شعراء کرام کو اس شعر کی طرز پر مزید اشعار ملا کر ایک نعتیہ قصیدہ کی تکمیل کا حکم دیا۔کئی شعراء نے قسمت آزمائی کی اشعار کہے لیکن وہ حضرت رحمہ اللہ کے معیار پر پورے نہ اتر سکے لہٰذا آپؒ نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے خود یہ نعتیہ قصیدہ مکمل کیا جو پشتو ادب کا ایک شاہکار ہے اس کا ہر ایک لفظ الہامی معلوم ہوتا ہے اور اس کے ایک ایک لفظ سے آپؒ کا عشق رسول ﷺ جھلکتا ہے۔

اس نعت رسول مقبول ﷺ کا ترجمہ ہدیہ ناظرین ہے۔

☆ حضور اقدس ﷺ کی عنبرین زلفیں نہایت حسین ہیں۔آپ ﷺ حسن و جمال میں گویا آفتاب عالمتاب ہیں اور بشری حُسن میں انسانی عُقول سے بھی بالاتر ہیں۔

آپ ﷺ انوارات کے منبع، اسرار نبوت کے محور، صالحین کے ملجأ وماویٰ اور تمام عالم انسانی میں سب سے زیادہ منور و روشن ہیں۔

☆ آپ ﷺ کے کمالات لامحدود اور فیوضات لامعدود ہیں۔محسن انسانیت ہونے کے ناطے آپ ﷺ میں تمام احسانات موجود ہیں۔آپ ﷺ شانِ قدوسیت و کبریائی کے مالک اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔

☆ آپ ﷺ اولین میں سب سے زیادہ معزز، آخرین میں سب سے زیادہ مکرم اور دنیا و عقبیٰ میں سب سے زیادہ فضیلت والے ہیں آپ ﷺ کے سر مبارک پر لولاک کا تاج عزت وعظمت آراستہ کر کے رکھا گیا ہے۔

☆ آپ ﷺ پاکیزہ شمائل میں کریم، بہت زیادہ سلیم العقل اور نسیم سحری کے، عنبر کے مانند خوشبودار پھول کی طرح اور تمام عالم انسانی میں سب سے زیادہ معطر ہیں۔

☆ اے سردار دو جہان ﷺ! میں غریب، حقیر، فقیر آپ ﷺ کے دروازے پر قیدی کی طرح کھڑا اُس رُخ انور کے شرف دیدار کا منتظر و مشتاق ہوں جس نے چاند کی روشنی کو بھی زیر کر کے (مغلوب کر کے) رکھ دیا ہے۔

☆ اے اللہ کے حبیب ﷺ ! یہ عاجز بہت ہی درماندہ ومحتاج ہے۔اے دردِ دل کے درماں! اے سراپا چراغ نبوت وہدایت! مجھے آپ سے ایک ہی التجاء ہے کہ اپنا شرف دیدار عطا فرمایئے۔

☆ اے سردارِ دو عالم ﷺ ! اے نبی آخرالزمان ﷺ ! مجھ حقیر وفقیر پر لطف وکرم فرمایئے کہ میں روز محشر آپ ﷺ کی شفاعت کا طالب وامیدوار رہوں۔

آخر میں شیخ سعدی شیرازیؒ کے اشعار مدح رسول ﷺ نقل کر کے مضمون کا اختتام کرتا ہوں۔ان اشعار میں حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے کتنی خوبصورت تضمین فرمائی ہے۔ ؎

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ۔۔۔ فَاقَ الْوَرٰی بِنَوَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ ۔۔۔ شَمْسُ' دَکَتْ بِفِعَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ ۔۔۔ مَنْ ھَدْیِہٖ وَمَقَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ۔۔۔ قَدْرًا لِفَضْلِہٖ وَجَلَالِہٖ

”نعت شریف“ بزبان پشتو

از : حضرت علامہ خان بہادر (مارتونگ بابا) نوراللہ مرقدہ (آمین)

خہ ئے زُلفے عنبری دی ۔۔۔ پہ جمال کښے لکہ نمر دے
هم پہ حُسنِ بشری کښے ۔۔۔ د عُقـولـو بـالا تـر دے
دے منبع دے د انوارو ۔۔۔ هم مرکز دے د اسرارو
هم ملجا دے د ابرارو ۔۔۔ دهر چانہ منور دے
خہ ئے زلفے عنبری دی ۔۔۔ پہ جمال کښے لکہ غر دے
هم پہ حُسنِ بشری کښے ۔۔۔ دعُقـولـو بـالا تـر دے
کمالات ئے لا محدود دی ۔۔۔ فُیوضات ئے لا معدود دی
احسانات پکښے موجود دی ۔۔۔ هم حبیب د پاک اکبر دے
خہ ئے زُلفے عنبری دی ۔۔۔ پہ جمال کښے لکہ نمر دے
هم پہ حُسنِ بشری کښے ۔۔۔ د عُقـولـو بـالا تـر دے

دے اکرم د اوّلینو — مُکرّم د آخرینو
هم افضل دعالمینو — د لولاک تاج ئے په سر دے
خه ئے زلفے عنبری دی — په جمال کښے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کښے — د عُقولو بالا تر دے

په خوبو نو کښے کریم دے او په عقل ډیر سلیم دے

معنبر گل نسیم دے — ډهر چانه معطّر دے
خه ئے زلفے عنبری دی — په جمال کښے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کښے — د عُقولو بالا تر دے
خه غریب حقیر فقیر یم — ستا په ذکر وُلاړ اسیر یم
منتظر د مخ مُنیر یم — چه زیر کړے ئے قمر دے
خه ئے زلفے عنبری دی — په جمال کښے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کښے — د عُقولو بالا تر دے
دا عاجز دے ډیر محتاجه — اے دزړه د درد علاجه
راښکاره کړه مَخ سِراجه — دامِ سوال دخپل دلبر دے
خه ئے زلفے عنبری دی — په جمال کښے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کښے — د عُقولو بالا تر دے
اے سَردار دکُل جهانه — اے نبی اخرزمانه
په فقیر شے مهربانه — چه محتاج دِپه محشر دے
خه ئے زلفے عنبری دی — په جمال کښے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کښے — د عُقولو بالا تر دے

اللّٰهُمَّ صلِّ وَبارک وسلّم علٰی سیدنا الهاشمی صلی اللّٰہ علیه وعلی اٰله وبارک وسلم تسلیما کثیراً

(نعت شریف تمام شد)